فتوی نمبر:[۴۴۳] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۳/۰۸/۱۵]

سوال

اگر ایک ماہ کے وقفے وقفے سے مرد اپنی بیوی کو اس بہتان کی بنا پر کہ بیوی نے اپنے میکے والوں سے مل کر حمل گرایا ہے، تین بار طلاق دے دی ہو تو کیا اس کے بعد بھی رجوع ممکن ہے؟ جبکہ بیوی کہہ رہی ہو کہ میرے شوہر نے مجھے طلاق دی مگر میرے علم میں نہیں ہے۔

اب لڑکی یہ بات کہہ کر کہ مجھے علم نہیں طلاق کا، اس لیے میں اپنا گھر بسانا چاہتی ہوں، تو کیا اس بنا پہ رجوع ممکن ہے؟ اسی طرح مرد کہتا ہے کہ مجھ سے زبردستی طلاق لی گئی ہے مگر اسکا یہ کہنا سراسر جھوٹ پہ مبنی ہے۔

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

اگر خاوند نے وقفے وقفے سے بیوی کو تین بار طلاق دے دی ہے تو یہ تین طلاقیں واقع ہو چکی ہیں۔

لڑکی کو علم ہو یا نہ ہو، اگر خاوند اقرار کرتا ہے کہ میں نے وقفے وقفے سے تین طلاقیں دی ہیں، یا خاوند تو اقرار نہیں کرتا، لیکن گواہ موجود ہیں اس بات پر کہ اس نے وقفے وقفے سے تین طلاقیں دے دی ہیں تو پھر تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی۔ اب نہ تو یہ رجوع کر سکتے ہیں اور نہ ہی دوبارہ نکاح کر سکتے ہیں۔

اگر خاوند یہ کہتا ہے کہ مجھ سے زبردستی طلاق لی گئی ہے تو وہ اس بات پر دو گواہ پیش کرے جو گواہی دیں کہ واقعی زبردستی طلاق لی گئی ہے یا یہ کہا گیا ہے کہ اگر طلاق نہیں دو گے تو قتل کر دیں گے، اگر گواہ پیش نہیں کر سکتا تو پھر طلاق ہو گئی ہے، اس کا بہانہ تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

(ان سب امور سے تفصیلی فتاوی ہماری ویب سائٹ پر موجود ہیں۔)

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ | فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ | فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضيلة الدكتور عبد الرحمن يوسف مدني حفظه الله

فضيلة الشيخ سعيد مجتبىٰ سعيدی حفظه الله

فضيلة الشيخ محمد إدريس اثری حفظه الله

فضيلة الشيخ ابو عدنان محمد منير قمر حفظه الله